ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
چیف ایڈیٹر محمد زکی ناصر
روزنامہ بیتاب لاہور
DAILY BEATAB LAHORE
ایڈیٹر سردار امداد علی خان
اوورسیز ایڈیٹر محمد عارف
www.dailybeatab.com
18-12-2025

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

وفاقی محتسب کا ادارہ25لاکھ سے زیادہ افراد کو ریلیف دے چکا ہے۔اعجاز احمد قریشی

28علاقائی دفاتر کے قیام سے ادارے کی عوام تک رسائی اور پہنچ میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے

سال2025ء کے دوران شکایات کی تعداد اڑھائی لاکھ سے بڑھ جائے گی۔وفاقی محتسب

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد(بیتاب نیوز) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ پچھلے چند برسوں کے دوران ادارے کے نئے اقدامات کی وجہ سے وفاقی محتسب کی عوام تک پہنچ اور رسائی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے بتایا کہ پچھلے چار برسوں کے اندر نئے علاقائی دفاتر کے قیام کے بعد اب ہم مرکزی دفتر سمیت ملک کے دور دراز علاقوں کے28 شہروں میں موجود ہیں۔ نئے دفاتر کے قیام، جدید ترین انفارمیشن ٹیکنالوجی، وٹس ایپ چینل، سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کے استعمال، کھلی کچہریوں، اوسی آر پروگرام اور سرکاری دفاتر کے معائنوں جیسے اقدامات سے اس سال وفاقی محتسب سے ریلیف حاصل کرنے والوں کی تعداد اڑھائی لاکھ سے تجاوز کر جائے گی۔انہوں نے کہا کہ اگر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور بچوں کی شکایات بھی شامل کی جائیں تو یہ تعداد چار لاکھ تک پہنچ جائے گی۔وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز ایک بھرپور پریس کانفرنس کے دوران کیا۔وفاقی محتسب نے کہا کہ گزشتہ چار سال میں12 نئے علاقائی دفاتر قائم کئے گئے جس کے بعد ہیڈ آفس سمیت علاقائی دفاتر اور شکایات سنٹرز کی تعداد28 ہوگئی ہے، کھلی کچہریوں اور Complaint Outreach Resolution (OCR) پروگرام کی تعداد بڑھائی گئی جس سے ملک کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو بھی ان کے گھر کے قریب مفت انصاف مل رہا ہے۔ وفاقی محتسب کا وٹس ایپ چینل اس سال مارچ میں شروع کیا گیا۔جدید ترین انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے استعمال سے اب لوگ گھر بیٹھے وفاقی محتسب سے انصاف حاصل کر رہے ہیں۔وفاقی محتسب نے بتایا کہ اس سال15 دسمبر تک246,602 شکایات کے فیصلے کر چکے ہیں۔آئی آر ڈی کے تحت6960 شکایات کے فیصلے کئے گئے 128,427 بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ریلیف فراہم کیا گیا جبکہ بچوں کی653 شکایات کو نمٹایا جا چکا ہے۔ان سب کو شامل کر کے دیکھا جائے تو اب تک شکایات کی مجموعی تعداد چار لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔وفاقی محتسب نے بتایا کہ1983ء سے ادارے کے قیام سے لے کر اب تک25 لاکھ58 ہزار سے زیادہ گھرانوں کو ریلیف فراہم کیا جا چکا ہے، ہمارے ملک میں ایک اوسط خاندان چار پانچ افراد پر مشتمل ہوتا ہے، یوں اگر دیکھا جائے تو یہ ریلیف ایک کروڑ سے زائد افراد تک پہنچ جاتا ہے۔وفاقی محتسب نے کہا کہ ہم نے اپنے فیصلوں پر عملدرآمد کے لئے الگ سے ایک سیکشن قائم کر رکھا ہے جو صرف فیصلوں پر عملدرآمد کرواتا ہے۔اس سال فیصلوں پر عملدرآمد کی شرح93 فیصد سے زیادہ ہے۔انہوں نے بتایا کہ ہمارے اقدامات سے لوگ گھر بیٹھے انصاف حاصل کر رہے ہیں۔اس سال 45 فیصد سے زیادہ شکایات آن لائن موصول ہوئیں۔شکایت کنندگان موبائل ایپ، ویب سائٹ اور ای میل کے ذریعے بھی شکایات کر سکتے ہیں۔شکایات کی سماعت بھی آن لائن ہو جاتی ہے، شکایت کنندگان کو دفتر آنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ اس ادارے کی تاریخ میں پہلی بار اعلیٰ کارکردگی کی بنیاد پر ایوارڈز دینے کا آغاز کیا گیا ہے۔یہ ایوارڈز ان افسران اور ملازمین کو دیئے جا رہے ہیں جنہوں نے گزشتہ برسوں کے دوران تسلسل بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔اس سے ان ملازمین کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ کارکردگی میں بھی اضافہ ہوگا۔